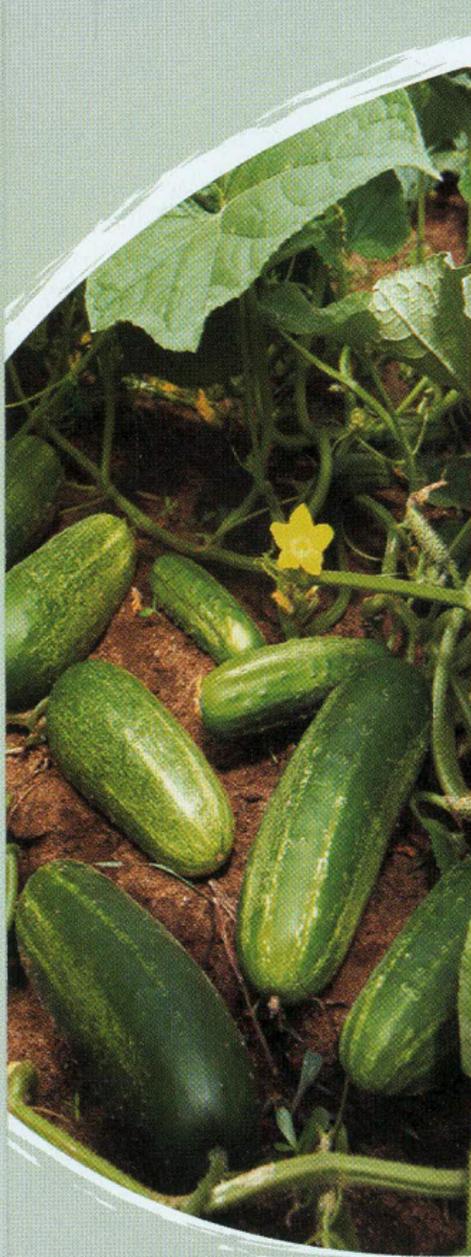




کھیرا، تراور شملہ مرچ کی بہتر پیداوار کے لیے کھادوں کی سفارشات



محمد اسحاق، شہزادہ منور مہدی، محمد افضل

ادارہ زرخیزی زمین و تجزیہ اراضی پنجاب

ٹھوکر نیاز بیگ ملتان روڈ لاہور

فون نمبر: 042-99260323 فیکس نمبر: 042-99260322

ای میل ایڈریس: director_sfri@yahoo.com ویب سائٹ: www.sfripunjab.gov.pk

کھیرا، تراور شملہ مرچ کے لئے متوازن کھادوں کا استعمال

اہمیت:

ماہرین خوراک کے ایک اندازے کے مطابق انسانی جسم کی بہتر نشوونما کے لئے خوراک میں سبزیوں کا استعمال 250 تا 300 گرام فی کس روزانہ ہونا چاہیے۔ جبکہ اس کے برعکس ہمارے ہاں روزانہ فی کس استعمال 120 گرام کے لگ بھگ ہے۔ سبزیاں انسانی خوراک کا اہم جزو ہیں ماہرین غذائیت انہیں حفاظتی خوراک کا نام دیتے ہیں۔ کیونکہ ان میں جیاتین، معدنیات، اور ریشے کی وافر مقدار موجود ہوتی ہے۔ سبزیوں کی منافع بخش کاشت میں کھادوں کا متوازن استعمال بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ زیر نظر مضمون میں کھیرا، تراور شملہ مرچ کی منافع بخش اور بہتر کوالٹی کی پیداوار کے لیے متوازن کھادوں کی اہمیت پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

کھادوں کا متوازن استعمال

سبزیوں کے لئے کھادوں کی مقدار کا تعین زمین کی زرخیزی، بافت (Texture)، فصل کی قسم اور آب و ہوا پر منحصر ہوتا ہے ان کے لئے زرخیز زمین درکار ہوتی ہے۔ لہذا کھادوں کے استعمال سے پہلے ضروری ہے کہ زمین کا تجزیہ لیبارٹری سے کروالیا جائے۔ ضلعی سطح پر یہ سہولت موجود ہے۔ زمین کا تجزیہ کروانے سے زمین کی کوالٹی یعنی زمین میں خوراک کی اجزائے کبیرہ اور صغیرہ کی مقدار کا علم ہو جاتا ہے۔ خوراک کی اجزائے کبیرہ میں نائٹروجن، فاسفورس، پوناش اور سلفر اور صغیرہ میں زنک، کاپر، آئرن، میگنیز اور بوران شامل ہیں۔ زمین میں ان خوراک کی اجزاء کا مناسب اور متناسب مقدار میں موجود ہونا اچھی پیداوار کا ضامن ہے۔

نامیاتی کھادیں

موسمی حالات کے پیش نظر ہماری زمینوں میں نامیاتی مادہ کی کمی ہے۔ لہذا کاشت سے تقریباً ایک ماہ پہلے گوبر کی گلی سڑی کھاد زمین میں بحساب 15 تا 20 ٹن فی ایکڑ استعمال کریں۔ سبز کھاد کے طور پر جنرے بھی کاشت کیا جاسکتا ہے۔ تاکہ زمین میں نامیاتی مادہ کی کمی پوری ہو سکے۔ نامیاتی کھادوں سے کیمیائی کھادوں کی افادیت بھی بڑھ جاتی ہے۔

کیمیائی کھادیں

غذائی اجزاء کی ضرورت پوری کرنے کے لئے مختلف اقسام کی کیمیائی کھادیں دستیاب ہیں۔ گوشوارہ نمبر 1 میں اوسط درجہ کی زرخیز زمین میں سبزیوں کے لئے کبیرہ غذائی اجزاء کی مقدار (کلوگرام فی ایکڑ) اور ان غذائی اجزاء کے لئے مختلف اقسام کی کھادوں کی مقدار (بوری فی ایکڑ) اور کھادیں ڈالنے کا صحیح وقت دیا گیا ہے۔ خوراک کی اجزاء صغیرہ کی مقدار کا تعین زمین کے تجزیہ پر کیا

گوشوارہ نمبر 1 کھیرا، تراور شملہ مرچ کے لئے کھادوں کی مقدار

نمبر نام شمار	وقت سبزی استعمال	کیمیائی کھاد (کلوگرام فی ایکڑ)		
		نائٹروجن	فاسفورس	پوناش
1	کھیرا زمین کی تیاری کے وقت	13.5	34	25
				ڈیڑھ بوری ڈی اے پی + ایک بوری پوناشیم سلفیٹ
	پھول آنے پر	23	0	0
				ایک بوری یوریا
2	تر زمین کی تیاری کے وقت	13.5	34	25
				ڈیڑھ بوری ڈی اے پی + ایک بوری پوناشیم سلفیٹ
	پھول آنے پر	23	0	0
				ایک بوری یوریا
3	شملہ زمین کی مرچ تیاری کے وقت	25	35	25
				ڈیڑھ بوری ڈی اے پی + آدھی بوری یوریا + ایک بوری پوناشیم سلفیٹ
	بوائی کے تیس دن بعد	23	0	0
				ایک بوری یوریا
	بوائی کے ساٹھ دن بعد	23	0	0
				ایک بوری یوریا

جائے۔ کاشتکاروں کی سہولت کے لئے گوشوارہ نمبر 2 میں کھاد کی ایک بوری میں جتنی مقدار میں غذائی اجزاء پائے جاتے ہیں ان کا بھی ذکر کیا گیا ہے تاکہ کاشتکار کو جو کھاد دستیاب ہو اس کے مطابق مطلوبہ غذائی عناصر کی مقدار پوری کر سکے۔ کھادوں کے استعمال کے بارے میں اکثر دیکھا گیا ہے کہ کاشتکار حضرات کھادوں کا غیر ضروری استعمال کرتے ہیں۔ ایک دوسرے کی دیکھا دیکھی ضرورت سے بہت زیادہ کھادیں استعمال کرتے ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ جتنی زیادہ کھادیں استعمال کریں گے اتنی زیادہ پیداوار حاصل ہوگی۔ جبکہ یہ خیال حقیقت پر مبنی نہیں ہے۔ کھادوں کا مناسب اور متناسب استعمال بہت ضروری ہے۔ لہذا کاشتکاروں سے التماس ہے کہ کھادوں کی سفارش کردہ مقدار استعمال کریں۔ کیونکہ ضرورت سے زائد کھادوں کا استعمال نہ صرف پیداواری اخراجات بڑھاتا ہے بلکہ فصل کی کوالٹی اور ماحول پر بھی منفی اثرات مرتب کرتا ہے۔

کھادیں ڈالنے کا طریقہ

سبزیوں کو گوشوارہ نمبر 1 کے مطابق بوائی کے وقت ڈالنے والی تمام کھادیں بمطابق سفارش کردہ وزن کھیت میں رکھ لیں۔ اب کاشت کی جانے والی سبزی کی سفارش کردہ لائن سے لائن کے فاصلہ کے مطابق کسی مارکر سے لائنیں لگائیں اور سفارش کردہ کھاد ان لائنوں کے اوپر ڈال دیں پھر چنڈرے کی مدد سے ان لائنوں پر کھیلیاں بنالیں اس طرح کھاد ڈالنے کا فائدہ یہ ہوگا کہ تمام ڈالی گئی کھاد پودوں کے نزدیک رہے گی۔ جس سے پودے بہتر طور پر خوراک حاصل کر کے تیزی سے بڑھوتری کریں گے اور پھر پوری پیداوار دیں گے۔

احتیاطی اہم نکات

- ☆ زمین کی زرخیزی معلوم کرنے کیلئے اپنی زمین کا تجزیہ ضرور کروائیں۔ اس مقصد کیلئے ضلعی سطح پر لیبارٹریاں موجود ہے۔
- ☆ نیوب ویل کے پانی کا بھی تجزیہ کروائیں تاکہ پانی کی کوالٹی کا پتہ چل سکے۔
- ☆ سبزیوں کے لئے خوراک کی اجزائے صغیرہ کی بھی ضرورت ہے۔ لہذا زمین کی زرخیزی معلوم کرنے کے بعد ان کا استعمال کریں۔
- ☆ مارکیٹ میں مختلف اقسام کی فارمولیشن (Formulations) برائے خوراک کی اجزاء کبیرہ، صغیرہ دستیاب ہیں۔ ان کا استعمال احتیاط سے کریں۔ ممکن ہو سکے تو محکمہ زراعت کے عمل سے مشورہ کریں۔
- ☆ کھادوں کی سفارش کردہ مقدار استعمال کریں کیونکہ ضرورت سے زائد کھادیں پیداواری اخراجات بڑھانے کے ساتھ ساتھ فصل کی کوالٹی اور ماحول کو متاثر کرتی ہیں۔

”مختلف کھادوں میں موجود اجزاء کی تفصیل (فیصد)“

کھاد	فیصد		
	ناٹروجن	فاسفورس	پوٹاش
ڈی۔ اے۔ بی	18	46	0
مونو امونیم فاسفیٹ	11	48	0
ٹرپل سپر فاسفیٹ	0	46	0
امونیم سلفیٹ	21	0	0
امونیم نائٹریٹ	26	0	0
ناٹرو فاس	23	23	0
یوریا	46	0	0
پوٹاشیم کلورائیڈ	0	0	60
پوٹاشیم سلفیٹ	0	0	50
سنگل سپر فاسفیٹ	0	14	0
سنگل سپر فاسفیٹ	0	18	0

”مختلف کھادوں میں موجود عناصر صغیرہ کی تفصیل (فیصد)“

مونو ہائیڈریٹ	21 فیصد زنک
ہیپٹا ہائیڈریٹ	33 فیصد زنک
مینگانیز سلفیٹ	30 فیصد مینگانیز
کاپر سلفیٹ	24 فیصد کاپر
فیرس سلفیٹ	20 فیصد آئرن
بوکس	11 فیصد بورون
بورک ایسڈ	17 فیصد بورون

گوشوارہ نمبر 2 مختلف کھادوں کی ایک بوری میں غذائی اجزاء کی مقدار کلوگرام میں

نمبر شمار	قسم کھاد	غذائی اجزاء فی بوری (کلوگرام)
	ناٹروجن کھادیں	
1	یوریا	ناٹروجن: 23
2	کیٹیم امونیم نائٹریٹ (CAN)	ناٹروجن: 13
3	امونیم نائٹریٹ (AN)	ناٹروجن: 17
	فاسفورس کھادیں	
4	سنگل سپر فاسفیٹ (SSP) (18%)	فاسفورس: 9
5	ٹرپل سپر فاسفیٹ (TSP)	فاسفورس: 23
	پوٹاش کی کھادیں	
6	سلفیٹ آف پوٹاش (SOP)	پوٹاش: 25
7	میوریت آف پوٹاش (MOP)	پوٹاش: 30
	ناٹروجن اور فاسفورس کھادیں	
8	ڈی ائی امونیم فاسفیٹ (DAP)	فاسفورس: 23، ناٹروجن: 9
9	مونو امونیم فاسفیٹ (MAP)	فاسفورس: 26، ناٹروجن: 5.5
10	ناٹرو فاس (NP)	فاسفورس: 11.5، ناٹروجن: 11.5